



اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یقیناً میں تم سب کے مقابلہ میں رسول اللہ کی نماز سے زیادہ مشابہت رکھتا ہوں۔ بشک یہی آپ کی نماز ہوتی تھی تا آن کہ آپ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نماز میں تکبیر کہتے تھے خواہ وہ نماز فرض ہو یا نفل۔ ماہ رمضان میں بھی اور دیگر مہینوں میں بھی جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے پھر جب رکوع کرتے تو بھی اللہ اکبر کہتے پھر (رکوع سے اٹھتے وقت) سمع اللہ لمن حمدہ کہتے بعد ازاں سجدہ کرنے سے پہلے ربنا ولك الحمد کہتے اس کے بعد جب سجدہ کے لیے جھکتے تو اللہ اکبر کہتے پھر جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے اس کے بعد (دوسرا) سجدہ کرتے تو بھی اللہ اکبر کہتے پھر جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو اللہ اکبر کہتے پھر جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھ کر اٹھتے، تو بھی اللہ اکبر کہتے الغرض ہر رکعت میں اسی طرح کرتے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جاتے جب اپنی نماز ختم کر لیتے تو فرماتے: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یقیناً میں تم سب کے مقابلہ میں رسول اللہ کی نماز سے زیادہ مشابہت رکھتا ہوں۔ بشک یہی آپ کی نماز ہوتی تھی تا آن کہ آپ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

[صحیح] [متفق علیہ]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے طریقہ کا ایک حصہ روایت کرتے ہوئے بتا رہے ہیں کہ جب آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے، تو کھڑے ہوتے وقت تکبیر احرام کہتے، پھر رکوع میں جاتے وقت، سجدہ کرتے وقت، سجدہ سے سر اٹھاتے وقت، دوسرے سجدہ میں جاتے وقت، دوسرے سجدہ سے سر اٹھاتے وقت اور تین یا چار رکعت والی نمازوں میں پہلے تشهد میں بیٹھنے کے بعد پہلی دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے وقت اللہ اکبر کہتے اور پھر آخر تک پوری نماز میں ایسا ہی کرتے جب کہ رکوع سے سر اٹھاتے وقت "سمع اللہ لمن حمدہ" کہتے اور اس کے بعد کھڑے ہو کر "ربنا لك الحمد" کہتے پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز پوری کرنے کے بعد کہتے: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں تم میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سب سے زیادہ ملتی جلتی نماز پڑھنے والا شخص ہوں۔ آپ دنیا سے رخصت ہونے تک ایسا ہی نماز پڑھتے رہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/65098>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

